سوال

(16)جنت اور جہنم کے دروازوں کی شرعی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن میں جنت کے ۸، اور جہنم کے ۷دروازوں کا ذکر ہے ،انکے نام اور تفسیر احادیث مبارکہ میں موجود ہے ، لیکن پاکستانیوں کے لیئے جنت کے ۹ دروازے کیوں ہیں ، نواں دروازہ کسی مزار پر ہے ، اس دروازے پر خاموشی کیوں کیا یہ اللہ کی طرف سے پاکستانیوں کے لیئے خاص رعایت ہے یاانکے بدعتی دین کا انعام ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پاکپتن کے بہشتی دروازے کو اصلی جنت کا دروازہ سمجھنا بہت بڑی جہالت اور بیوقوفی ہے ۔ اصلی بہشتی دروازے پر تو فرشتے استقبال کریں گے اور جنتیوں کا یہ منظر ہوگا ۔

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوا رَبَّهُم إِلَى الجَنَّةِ زُمَرًا حَتّىٰ إِذا جاءوها وَفُتِحَت أَبوٰبُها وَقالَ لَهُم خَزَنَتُها سَلـٰمٌ عَلَيكُم طِبتُم فَادخُلوها خـٰلِدينَ 73 ... سورة الزمر

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کے گروه کے گروه جنت کی طرف روانہ کیئے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آجائیں گے اور دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے نگہبان ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو، تم خوش حال رہو تم اس میں ہمیشہ کیلیے چلے جاؤ۔

لیکن یہاں پر تو ڈنڈوں سے مارا جاتا ہے اور دھکے دیئے جاتے ہیں مارا پیٹا جاتا ہے یہ تو جہنمی دروازہ ہے ۔ جی ہاں !!ان کا سب سے شریف آدمی بھی اس دروازے کو پار کرتے وقت دوسری طرف ذلیل ورسوا ہوا ہوتا ہے اور مشرکوں اور بداعمال لوگوں کا حشر بھی جہنم کے دروازے پر ایسا ہی ہوگا :

قيلَ ادخُلوا أَبوٰبَ جَهَنَّمَ خـٰلِدينَ فيها فَبِئسَ مَثوَى المُتَكَبِّرينَ 72 ... سورة الزمر

کہا جائے گا کہ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں ہمیشہ رہیں گے، پس سرکشوں کا ٹھکانا بہت ہی برا ہے ۔

اللہ بچائے دجال کے اس دروازے سے ۔ اگر دجال نے اپنی جنت دکھانی شروع کردی تو پھر تو یہ لوگ فوراایمان لے آئیں گے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم